کلمہ خلیفۃ بلافصل والا نہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کافر کو مسلمان بنانے کے لئے پڑھایا ہے، اور نہ حضرت علی مرتضیٰ نے اس کلمہ کی تعلیم دی ہے۔ اسلام میں تو اس کلمہ کا بالکل وجود ہی نہیں۔ یہ شیعہ حضرات کا خود ساختہ کلمہ ہے۔ لیکن پھر بھی شیعوں کے نزدیک اسلام اور کفر کی بنا اسی کلمہ پر ہے۔ جو شخص حضرت علیؓ کو خلیفہ بلافصل نہ مانے وہ ان کے نزدیک مسلمان نہیں۔ چنانچہ جلاء العیون کے ص ۱۳ پر ہے کہ جناب مصطفیٰؐ کی رسالت کے اقرار سے اور صرف لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے سے مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ جب تک علیؓ کے وصی خلیفہ اور افضل امت ہونے کا اقرار نہ کرے۔ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مسلمان بناتے وقت یہ اقرار لیا تھا۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر وہ کیسے مسلمان ہوتے۔ محمد حسین صاحب ڈھکو اپنی کتاب عقائد الشیعہ ص ۲۲۴ پر لکھتا ہے: یہ بات بھی محتاج بیان نہیں ہے کہ ہمارا کلمہ شہادت توحید اور رسالت اور شہادت ولایت سے مرکب ہے۔ یعنی لا الٰہ الا اللہ۔ الخ مگر اس فرقہ (وہابیہ) کا کلمہ دیگر تمام اسلامی فرقوں کی طرح صرف شہادت توحید و رسالت پر مشتمل ہے۔ یعنی لا الٰہ الا اللہ۔ الخ و شہادت ولایت کو جائز و جزء کلمہ نہیں سمجھتے۔ لیکن ہم کلمۂ طیبہ کے اس حصہ کو اسلام کا جزء مکمل و متمم جانتے ہیں۔

صاف ظاہر ہے کہ اس حصہ کے بغیر ان کے نزدیک کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ اب آپ ہی خود بنظر نائر عادلانہ فیصلہ فرمائیں کہ مندرجہ بالا حوالہ جات کی روشنی میں ایک سنی مسلمان کا بیان فقہ جعفریہ کے نفاذ کے حق میں کس قدر درست ہے۔؟

غلام یحییٰ صدر مدرس جامعہ حنفیہ تعلیم الاسلام
جامع مسجد گنبد والی جہلم شہر

صدر پاکستان کے نام ٹیلیگرام | مندرجہ ذیل ٹیلیگرام صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق صاحب کو ارسال کیا گیا:

"کسی ملک کیلئے ایک سے زیادہ پبلک لاء ہر عاقل کیلئے پاگل پن ہے۔ لہٰذا پاکستان حکومت واضح طور پر اعلان کر دے کہ یہاں کا عام قانون فقہ حنفی کے مطابق ہوگا۔ یا فقہ جعفری کے مطابق۔؟

مسئلے کا صحیح حل یہ ہے کہ جو حقوق سنی اقلیت کو ایران میں حاصل ہیں وہ پاکستان کی شیعہ اقلیت کو مکمل طور پر دے جائیں، اسلام ہی کے نام پر پاکستان بنا، اسلام ہی کے نام پر ایران میں انقلاب آیا۔ ایران میں اگر پبلک لاء فقہ جعفری کے مطابق اور وہاں کے سربراہ کا شیعہ ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے تو پاکستان میں سنی صدر اور حنفی قانون کیوں نہیں ہو سکتا۔؟

مولانا محمد جعفر شاہ ندوی پھلواروی
۲۴۶ بہادر آباد۔ کراچی ۵